درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

رسول اکرمؐ کے انداز گفتگو کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ نوٹ لکھیں؟

رسولؐ کے خلق عظیم کا ایک نہایت اہم پہلو آپؐ کا شیریں بیان اور حکیمانہ انداز گفتگو ہے۔ اللہ تعالیٰ نے رہتی دنیا تک کے لیے آپؐ کی ذات مبارکہ کو اسوۂ حسنہ بنایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپؐ کی گفتگو دین کی تبلیغ اور مکارم اخلاق سکھانے کے لیے اس طرح صادر ہوتی کہ لوگ دین میں غیر معمولی کشش محسوس کرتے تھے۔

نرم و شیریں گفتار:

نبی اکرمؐ بہت ٹھہر ٹھہر کر، نرم اور شیریں لہجے میں گفتگو فرمایا کرتے تھے۔ آپؐ جب گفتگو فرماتے تو ایک ایک فقرہ نکھرا ہوا، جدا ہوا ہوتا اور اس قدر واضح ہوتا کہ سننے والے اگر یاد رکھنا چاہیں تو بآسانی یاد رکھ سکیں۔

اہم الفاظ کی تکرار:

رسولؐ کے الفاظ سادہ اور واضح ہوتے۔ آپؐ سننے والے کے بہتر فہم، سمجھ اور توجہ دلانے کے لیے ایک بات کو تین تین دفعہ دہرایا کرتے۔

بلند آواز:

آپؐ کی آواز نہ تو اتنی پست ہوتی کہ کوئی سن نہ سکے اور نہ ہی ایسی تیز کہ کانوں کو تکلیف پہنچائے۔

عمدہ گفتگو:

نبی اکرمؐ کی گفتگو گویا موتیوں کی لڑی جیسی پروئی ہوئی تھی۔ یعنی بامقصد الفاظ ایک ترتیب میں آپس میں جڑے ہوئے ہوتے۔

بامقصد گفتگو:

آپؐ اپنی گفتگو کے دوران کسی کی عیب جوئی، دل شکنی اور خوشامد کے الفاظ ادا نہ فرماتے۔ آپؐ کا لہجہ فخر و غرور اور تکبر کے اظہار